السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

کیا حاملہ عورت کو آنے والا خون بھی حیض کا خون ہوا کرتا ہے ؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

حاملہ عورت کو حیض نہیں آتا جیسا کہ امام احمد رحمہ اللہ نے فرمایا ہے کہ عورتیں حیض منقطع ہو جانے سے حمل معلوم کرلیتی ہیں اور حیض، جیسا کہ اہل علم نے کہا ہے کہ اللہ تبارک وتعالیٰ نے شکم مادر میں جنین کی غذا کے لیے پیدا کیا ہے، لہٰذا جب حمل قرار پا جاتا ہے تو حیض منقطع ہو جاتا ہے لیکن بعض عورتوں کو حسب عادت حیض جاری بھی رہتا ہے، اس بنیاد پر کہا جائے گا کہ اس عورت کا حیض صحیح اور درست ہے یعنی اس کا حیض جاری ہے حمل سے متاثرہ نہیں ہوا، لہٰذا یہ حیض بھی ان تمام امور سے مانع ہوگا، جن سے غیر حاملہ عورت کا حیض مانع ہوتا ہے اور ان تمام امور کو واجب کرنے والا ہوگا، جن کے لیے غیر حاملہ عورت کا حیض موجب اور مسقط ہوتا ہے۔ حاصل کلام یہ کہ حاملہ عورت سے خارج ہونے والے خون کی دو قسمیں ہیں :

جس کے بارے میں یہ حکم لگایا جائے کہ یہ حیض ہے۔ تو دراصل یہ وہ خون ہے جو اپنے معمول کے مطابق اسی طرح جاری رہا جیسا کہ حمل سے قبل جاری رہا کرتا تھا، گویا کہ حمل اس پر اثر انداز نہیں ہوا، لہٰذا یہ حیض شمار ہوگا۔

وہ خون جو حاملہ عورت کو اچانک جاری ہو جائے اور اس کا سبب کوئی حادثہ یا کسی بھاری چیز کا اٹھا لینا یا کسی چیز سے گر جانا وغیرہ ہو تو یہ حیض کا خون نہیں بلکہ کسی رگ سے جاری ہونے والا خون ہوگا، لہٰذا وہ نماز اور روزے سے رکاوٹ نہیں بنے گا اور یہ عورت پاک عورتوں کے حکم میں ہوگی۔

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ ارکان اسلام

عقائد کے مسائل : صفحہ225

محدث فتویٰ